www.peopleofsunnah.com

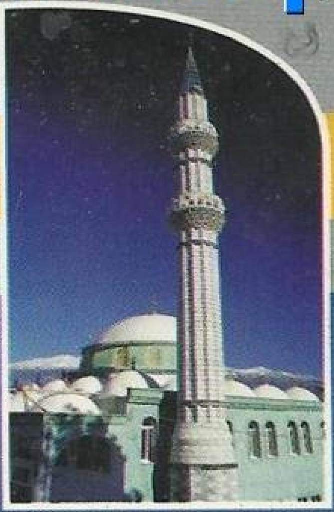

عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
{سنن ابی داود}
يعقد الانامل

تسہیلِ عقد الانامل

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com

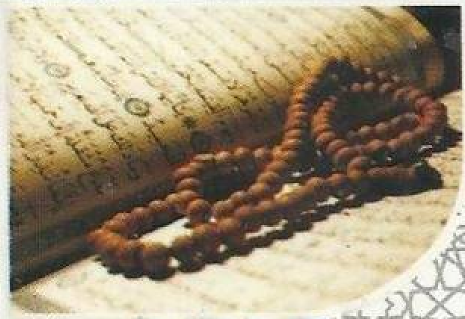

مفتی عبد المتین
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
استاذ جامعہ انوار العلوم مہران ٹاؤن کورنگی

مکتبہ عمر فاروق رضی اللہ عنہ

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com
www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعقد الانامل
(سنن ابی داؤد)

تسہیل
عقد الانامل

http://mujahid.xtgem.com

مؤلف

مفتی عبدالمتین عفا اللہ عنہ

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
استاذ جامعہ انوار العلوم مہران ٹاؤن کورنگی کراچی

مکتبہ عمر فاروق رضی اللہ عنہ
4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی
Tel: 021-34594144 Cell: 0334-3432345

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

☆ ...... جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں ...... ☆

نام کتاب ---------------- تسہیل عقد الانامل

تالیف : ---------------- حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب پالنپوری

اشاعت اوّل ---------------- جون 2010ء

تعداد ---------------- 1100

طابع ---------------- القادر پرنٹنگ پریس کراچی

ناشر ---------------- فیاض احمد 0334-3432345 021-34594144

مکتبہ عمر فاروق 4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com

ملنے کے پتے

دار الاشاعت ، اردو بازار کراچی
اسلامی کتب خانہ ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
قدیمی کتب خانہ ، آرام باغ کراچی
ادارۃ الأنور ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
مکتبہ رشیدیہ ، سرکی روڈ کوئٹہ
کتب خانہ رشیدیہ ، راجہ بازار راولپنڈی
مکتبہ العارفی ، جامعہ امدادیہ ، ستیانہ روڈ فیصل آباد
مکتبہ رحمانیہ ، اردو بازار لاہور
مکتبہ سید احمد شہید ، اردو بازار لاہور
مکتبہ علمیہ ، جی ٹی روڈ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ
وحیدی کتب خانہ ، محلہ جنگی قصہ خوانی بازار پشاور

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

انتساب

...... اپنے محسنین کے نام ......

...... اپنے والدین کے نام جن کے احسانات محتاج بیاں نہیں۔

...... علماء دیوبند (کثر اللہ سوادہم) کے نام جن کی جبلت میں اللہ نے حق گوئی رکھی۔

...... اپنے جملہ اساتذہ کرام کے نام خصوصاً شیخ الحدیث مولانا کمال الدین المسترشد دامت برکاتہم اور حضرت مولانا محمود اشرف عثمانی دامت فیوضہم جن کی مثالی زندگی ومحبت میرے لیے مشعل راہ ہے۔

...... اپنے انتہائی مخلص کرم فرما جناب شہزاد نصیر کے نام جن کی دلی تمنا اور دین سے شدید لگاؤ اس کتاب کی تالیف کا باعث بنا۔

...... اپنے بھائی قاری عبیدالرحمٰن کے نام جنہوں نے مجھے تمام ذمہ داریوں سے بے غم رکھا۔

...... اپنے دو دوست مولانا سلطان جان اور انور جلیل کے نام جنہوں نے میری سادہ زندگی میں خوشیوں کے رنگ بھرے۔

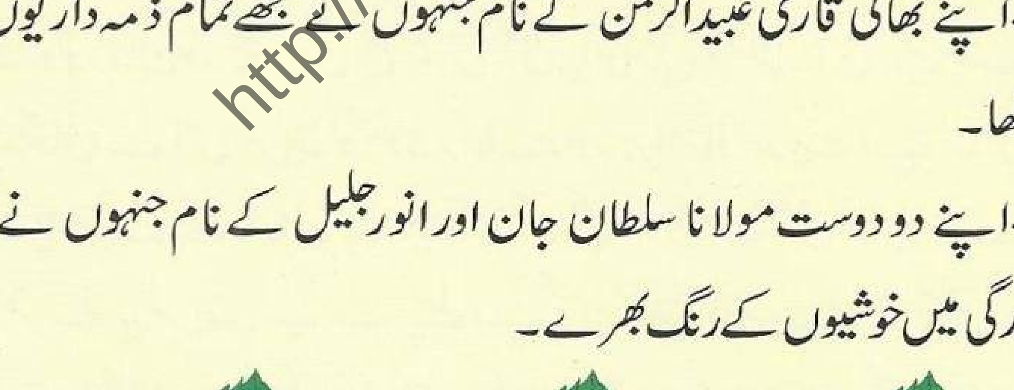

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

تقریظ

حضرت مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی صاحب

استاذ الحدیث و نائب مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

الحمد للّٰہ رب العٰلمین و العاقبة للمتقین و الصلوٰة و السلام علی سیدنا و شفیعنا و حبیبنا محمد و آلہ و صحبہ اجمعین. اما بعد

''عقد انامل'' گنتی کا وہ آسان طریقہ ہے جس کے ذریعہ انسان بغیر کسی مشین اور بغیر کسی بڑی تسبیح کے صرف اپنے دونوں ہاتھوں پر بآسانی دس ہزار تک گنتی گن سکتا ہے، یہ طریقہ عرب میں رائج تھا، جناب رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اس پر عمل فرماتے تھے بلکہ ایک روایت کے مطابق آپ ﷺ نے اس طریقہ پر تسبیحات گننے کی ترغیب دے کر اس کی فضیلت بھی بیان فرمائی ہے۔ نیز ذخیرہ احادیث کی بعض روایات ایسی ہیں کہ اگر حدیث کے طالب کو عقد انامل کا یہ طریقہ معلوم نہ ہو تو وہ ان حدیثوں کی صحیح تشریح بھی بیان نہیں کرسکتا۔ اسی لیے سلف صالحین رحمہم اللہ تعالیٰ نے اس طریقہ کو محفوظ رکھا ہے اور ہر استاذ حدیث اپنے ساتھی طلباء کو احادیث پڑھانے کے دوران یہ طریقہ سمجھا کر اگلی نسلوں تک منتقل کردیتا ہے۔

احقر نے یہ طریقہ سب سے پہلے اپنے محسن استاذ حضرت مولانا مفتی جمیل احمد تھانوی رحمۃ اللہ علیہ سے سیکھا، پھر اس کے بعد حضرت مولانا سحبان محمود صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے، ان دونوں حضرات کے بتائے ہوئے طریقہ میں اکائیوں کی علامت متفق علیہ تھی اور دہائیوں میں سے بھی اکثر پر اتفاق تھا، البتہ کچھ میں (مثلاً ۴۰ کے عدد میں) معمولی سا فرق تھا، جو نہ بہت قابل ذکر ہے اور نہ اس سے اصل مقصود پر کوئی فرق پڑتا ہے۔

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

عقد انامل کے اس طریقہ پر مستقل ایک دو رسالے بھی تحریر کیے گئے ہیں لیکن وہ قدیم رسائل تھے اور سادہ طباعت کی وجہ سے عقد انامل کی علامات بہت زیادہ واضح نہیں تھیں، اب احقر کے طالب علم ساتھی جناب مولانا عبدالمتین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ وزیدت مکارمہم نے محنت اور رقم خرچ کر کے یہ رنگین رسالہ تیار کیا ہے جو آپ کے سامنے ہے۔ احقر کو بھی اس کا نمونہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی، امید ہے کہ یہ رسالہ مفید ثابت ہوگا، اور ''عقد انامل'' کو اگلی نسلوں کی طرف منتقل کرنے میں بہت زیادہ معاون ہوگا۔ اللہ جل شانہٗ ان کی محنت کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت سے نوازیں اور مزید مقبول خدماتِ دینیہ کی توفیق عطا کریں۔

http://mujahid.xtgem.com

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

خادم طلبہ جامعہ دار العلوم کراچی

www.peopleofsunnah.com

۱۲ر جمادی الثانیہ ۱۴۳۰ھ

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

تقریظ

حضرت مولانا کمال الدین المسترشد

شیخ الحدیث جامعہ مخزن العلوم کراچی

حامدًا ومصلیاً ومسلماً

نہ جانے کتنے ایسے بکھرے ہوئے مسائل ہیں جن کی تلاش میں عمر عزیز کا خاصا حصہ صرف ہو جاتا ہے، جستجو کا ذوق رکھنے والوں کے لیے ایسے مسائل کا ایک ہی جگہ سے ملنا نعمت غیر مترقبہ سے کسی طرح کم نہیں۔ ایسے لوگوں کو اس موقعہ پر جو خوشی نصیب ہوتی ہے، اس کا اندازہ ابن العربی رحمہ اللہ کے اس جملے سے لگایا جاسکتا ہے جو انہوں نے یورپ کے ملک سپین سے سفر کر کے مسجد اقصیٰ میں ایک مسئلہ سننے کے بعد کچھ یوں فرمایا تھا:

"ویوم حصلت هذه المسئلة قلتُ الحمد لله الذى أفادنى هذه الرحلة وعلمتُ انى لو لم يحصل لى غيرها لكفتنى" (عارضۃ الاحوذی)

www.peopleofsunnah.com

اس طرح اور بھی بہت سی مثالیں پائی جاتی ہیں۔

ہمارے برادر عزیز جناب مفتی عبدالمتین صاحب زید مجدہ استاذ جامعہ انوار العلوم مہران ٹاؤن کورنگی کراچی نے جس مسئلہ کو اپنی کتاب "تسہیل عقد الانامل" میں اُجاگر کیا ہے، یہ انتہائی اہم اور وقیع مسئلہ ہے، علم حدیث وغیرہ میں اس کی ضرورت استاذ اور شاگرد دونوں کو یکساں پیش آتی ہے، لیکن اس کے تمام زاویوں کا احاطہ بلکہ پوری طرح سمجھنا مشکل رہتا ہے۔

جناب موصوف نے نقشوں کی مدد سے اس موضوع کو نہایت آسان بنا کر عوام وخواص پر بڑا احسان فرمایا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ ان کی اس سعی جمیل کو قبول فرما کر ان کو اور ان کے والدین اور اساتذہ کو اجر جزیل عطا فرمائے اور علماء وطلبہ کو اس سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین

کمال الدین المسترشد

۷/جمادی الثانیہ ۱۴۳۰ھ

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد!

زندگی کی اس دوڑ میں ہر آدمی اپنی زندگی سے مختلف انداز میں لطف اٹھانے کی کوششیں کرتے ہیں سکون واطمینان حاصل کرنے کی چاہت پوری کرنے کی تگ ودو میں لگے رہتے ہیں، مگر صحیح اور حقیقی معنوں میں سب سے پُرسکون میٹھی زندگی ان لوگوں کو حاصل ہے جو اپنے اوقاتِ شغل اور فراغ میں خالق کائنات ربّ ذوالجلال کے ذکر سے اپنے دل ودماغ واعضاء کو منور ومطہر رکھنے کی کوشش میں ہوتے ہیں۔

ایسے ہی لوگوں کو قرآن کریم نے ''أولو الألباب'' ذی عقل کا خطاب دیا اللہ نے ان کے دلوں کو ایسا روشن کیا کہ ایمان کی حقیقی مٹھاس بھی انہی کو نصیب ہوئی اور کیوں نہ ہو؟ جبکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ'' (سورۃ الرعد: آیت ۲۸)

ترجمہ: سنو اللہ کے ذکر ہی سے تو دل اطمینان پاتے ہیں۔

نیز ایک اور جگہ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ''فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ'' (سورۃ البقرۃ: آیت ۱۵۲)

تم مجھے یاد کرو تو میں بھی تمہیں یاد کروں گا۔

تو جس کو اللہ یاد کرے بھلا اسے سکون کی تلاش میں کسی اور کی کیا ضرورت ہو سکتی ہے؟ (۱)

اور نبی کریم ﷺ کے مبارک ارشادات کا مطالعہ کیا جائے تو بھی ذکر اللہ کے فضائل اور ترغیبات کا ایک بڑا ذخیرہ سامنے آتا ہے۔ (۲)

فضائل ذکر میں وارد شدہ احادیث کے مجموعے سے یہ بات بآسانی واضح ہوتی ہے کہ ذکر دو طرح کا ہوتا ہے۔ (۱) ذکر مطلق (۲) ذکر مقید

---

۱ ے: کقولہ تعالیٰ: وسبح بحمد ربك بالعشی والابکار (مومنون: ۵۵) واذکر ربك فی نفسك تضرعا وخیفة ودون الجهر من القول بالغدو والأصال ولاتکن من الغافلین (الاعراف: ۲۰۵) ۔۲ ے: کما فی الاحادیث مثلا عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ "کلمتان خفیفتان علی اللسان ثقیلتان فی المیزان حبیبتان الی الرحمٰن سبحان الله وبحمده سبحان الله العظیم" (متفق علیه) وعن ابی هریرة ؓ قال قال رسول الله ﷺ من قال حین یصبح وحین یمسی سبحان الله وبحمده مائة مرة لم یات احد یوم القیامة افضل مما جاء به الا احد قال ماقال او زاد علیه (مسلم ۳۴۴/۲)

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

ذکر مطلق:

احادیث میں بہت سے ایسے اذکار وارد ہوئے ہیں کہ جن کی فضیلت اور ترغیب تو آئی ہے لیکن اس کی فضیلت کے ساتھ تعداد، وقت یا موقع کا کوئی تذکرہ نہیں آیا ہے، کہ اتنی تعداد میں پڑھنے پر اتنا اجر وثواب ہے۔ مثلاً ایک صحابی کو نصیحت کرتے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا: **لایزال لسانک رطبا من ذکر الله** [۱] اپنی زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رکھو۔

ذکر مقید:

اور بہت سے ایسے اذکار بھی احادیث میں وارد ہوئے ہیں کہ فضیلت اور ترغیب کے ساتھ مخصوص تعداد کا بھی اس میں حکم آیا ہے کہ اس کلمہ کو ۳۳ مرتبہ پڑھو یا ۳۴ مرتبہ یا گیارہ مرتبہ وغیرہ روایات میں مختلف تعداد کے ساتھ ذکر ہے۔

مثلاً آپ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے: **عن کعب بن عجزة عن رسول الله ﷺ قال معقبات لایخیب قائلهن او فاعلهن دبر کل صلوة مکتوبة ثلاثا و ثلاثین تسبیحة، وثلاثا وثلاثین تحمیدة واربعا و ثلاثین تکبیرة** [۲]

دیکھیں حدیث شریف میں تعداد کو مخصوص کر کے اجر کا تذکرہ ہے۔

یاددہانی یا آسانی کے لیے ذکر کے رائج طریقے

آج کل تسبیح، ڈیجیٹل تسبیح، دانوں یا کاؤنٹنگ مشین کو عام طور پر لوگ ذکر اللہ میں کوئی عدد مکمل کرنے یا غفلت سے بچنے کے لیے معاون کے طور پر استعمال کرتے ہیں وہ بھی درست اور صحیح ہے اس میں شرعاً کوئی مضائقہ نہیں ہے [۳]۔ لیکن اس مقصد کے لیے خود رسول اللہ ﷺ نے جو دیسی طریقہ تجویز فرمایا کہ انگلیوں پر شمار کیا کرو، وہ بہتر اور افضل ہے۔ امام ابوداؤد رحمہ اللہ نے عبداللہ بن عمروؓ کی روایت نقل کی ہے: **عن عبدالله بن عمرو قال**

---

۱ ۔: رواه الترمذی ۲/ ۱۷۵۔ ۲ ۔: رواه مسلم۔ ۳ ۔: کمافی حاشیة ابن عابدینؒ: قوله (لا بأس باتخاذ المسبحة) بکسر المیم آلة التسبیح......الخ ۔ ج۲/ ۵۰۸ المکتبة الرشیدیة۔ وایضا ج ۱/ ۶۵۰ ایچ ایم سعید

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

رأیت رسول اللہ ﷺ یعقد الانامل (۱)۔

اسی طرح جامع ترمذی وسنن ابی داؤد میں حضرت یسیرہؓ سے روایت منقول ہے: عن یسیرة و کانت من المهاجرات قالت قال لنا رسول اللہ ﷺ علیکن بالتسبیح و التهلیل و التقدیس و اعقدن بالأنامل فانهن مسئولات مستنطقات ولا تغفلن فتنسین الرحمة۔ (۲)

ترجمہ: حضرت یسیرہؓ جو کہ مہاجرات میں سے صحابیات ہیں فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم عورتوں سے فرمایا: کہ سبحان اللہ، لا الہ الا اللہ، سبحان الملک القدوس یا سبوح قدوس رب الملٰئکۃ والروح کا پڑھنا اپنے اوپر لازم کرو اور اپنی انگلیوں پر شمار کرو کیونکہ ان انگلیوں سے پوچھا جائے گا اور (بروز قیامت) ان کو گویائی دی جائے گی دیکھو غفلت میں مبتلا نہ ہونا ورنہ پھر رحمت کی نظر سے بھلا دی جاؤ گی۔

اور قرآن کریم میں بھی اعضاء کو بروز قیامت قوت گویائی عطا کئے جانے کا ذکر آیا ہے:

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (النور: آیت: ۲۴)

www.peopleofsunnah.com

ترجمہ: اس دن کو یاد کرو جس دن ان کی زبانیں ان کے ہاتھ ان کے پاؤں ان کاموں کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے رہے دنیا میں۔

تو نبی اکرم ﷺ کے ارشاد میں جو لفظ آیا ہے کہ ان کو گویائی دی جائے گی اس کی طرف اشارہ ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا؟ تو وہ انگلیاں جواب میں اپنے مالک کے وہ کرتوت اور اعمال بتائیں گے جو مالک نے ان سے دنیا میں انجام دیا تھا، چنانچہ انگلیاں گِن گِن کر ذکر کرنے والوں کے حق میں ذکر اللہ کی گواہی دیں گی اور اللہ بچائے اعضاء سے گناہ سرزد ہونے کی صورت میں وہ اعضاء اسی کی گواہی دیں گے جس کا انجام ظاہر ہے کہ اس دن اللہ عزوجل کی رحمت سے دوری کا ذریعہ ہی ہوگا۔ اللّٰھم احفظنا

لیکن افسوس! کہ ہم میں اکثر کو وہ طریقہ کبھی سوجھا ہی نہیں، جب وہ طریقہ مستحب ہے افضل ہے تو کیوں نہ ہم وہ طریقہ تلاش کر کے عمل میں لائیں۔ لہٰذا صرف اسی مقصد کے لیے

---

۱ ے: سنن ابی داؤد جلد ۱ /۲۱۷۔ ۲ ے: جامع الترمذی: باب الدعوات جلد ۲/ ۶۷۵ - وایضا سنن ابی داؤد: باب التسبیح بالحصی جلد ۱ ص ۲۱۷

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

کہ رسول اللہ ﷺ کا تعلیم کردہ طریقہ تسبیح امت میں عام کرنے کی نیت سے پیش خدمت ہے باوجودیکہ بیج یا دانوں، تسبیح یا مشین پر پڑھنا بھی اپنی جگہ درست ہے[1]۔ لیکن زبان نبوی سے جب ایک چیز کی ترغیب اور فضیلت ثابت ہوئی تو کیوں نہ اس کو اسی طرح اپنانے کی کوشش کی جائے۔

حقیقت کا اظہار

ہماری یہ کاوش درحقیقت دو کتابوں کی مرہون منت ہے۔ جس میں ایک کتاب ''عقدالانامل'' مؤلفہ مولانا محمد شفیق الشہر انوی چارسدہ کی جو کہ عربی زبان میں ہے، یہی کتاب دراصل ہماری کتاب کی بنیاد ہے۔ اور دوسری کتاب عقدانامل حضرت مولانا نورمحمد صاحب کی ہے۔

اس کے علاوہ کچھ وہ یادداشتیں ہیں جو ہمارے استاذ محترم نمونہ اسلاف حضرت مولانا محمود اشرف عثمانی صاحب دام اللہ فیوضھم (اللہ ان کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے) نے دوران درس ہمیں سنائیں اور بتائی تھیں۔

سخت ناسپاسی ہوگی اگر میں اس موقع پر اپنے دوست شہزاد نصیر، اپنے محسن حضرت مولانا نجم اللہ عباسی صاحب زید مجدہ، مولانا الطاف الرحمن عباسی زید مجدہ اور مولانا عبدالحق عثمانی صاحب زید مجدہ مدیر مدرسہ انوار العلوم کا ذکر نہ کروں، جن کی خصوصی شفقتیں میری لیے تپتی دھوپ میں ٹھنڈی چھاؤں کی مانند ہے۔

اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہماری اس کاوش کو دنیا و آخرت میں کامیابی کا ذریعہ بنائے۔ امین ثم امین اللّٰھم وفقنا لما تحب وترضاہ

عبدالمتین بن محسن گل عفی اللہ عنھما

خادم الطلباء: جامعہ انوار العلوم مہران ٹاؤن کورنگی کراچی

www.peopleofsunnah.com

http://mujahid.xtgem.com

---

۱ ے: الدر المنضود: ۲ /۶۱۸ ''باب التسبیح بالحصی'' میں عقدالانامل کی فضیلت اور مروجہ تسبیح پر کافی عمدہ وسیر حاصل بحث ہے۔ من شاء فلیراجعہ اسی طرح ''باب التشھد'' میں ۵۳ یا ۲۳ کا عدد اپنانے پر ائمہ کے اقوال کے ساتھ بحث موجود ہے۔ الدر المنضود شرح ابی داؤد: ۲/۳۶۸)

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

کتاب پڑھنے سے پہلے......!

۱......سب سے پہلے دائیں اور بائیں ہاتھ کی پہچان۔

۲......انگلیوں کے نام عربی اور اردو دونوں میں خوب یاد کریں (دیکھیے شکل نمبر۱)

۳......اس کے بعد دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو چار حصوں میں تقسیم کریں (دیکھیے شکل نمبر۲)

۴......اب آنے والے صفحات پر اکائیوں (Units) دہائیوں (Tens)، سینکڑوں (Hundreds) اور ہزار (Thousands) کیلیئے کل چار قاعدے اور ان کے استعمال کا طریقہ تصاویر سمیت درج ہے۔ نیز آخر میں مرکب عدد کا طریقہ درج ہے۔ ہر ایک پر الگ الگ خوب مشق کی جائے۔

شکل نمبر۱

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com

بایاں ہاتھ　　　　دایاں ہاتھ

شکل نمبر۲

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

اکائیوں
کا بیان

دایاں ہاتھ
شہادت والی انگلی اور انگوٹھا کا
اکائی میں کوئی دخل نہیں

بایاں ہاتھ
اکائی میں اس کا کوئی دخل نہیں

اکائیاں — Units

ایک سے نو تک

قاعدہ: اکائیوں میں صرف سیدھے ہاتھ کی تین انگلیوں کا استعمال ہوتا ہے۔
یعنی: (۱) چھنگلی (۲) چھنگلی کے ساتھ والی (۳) درمیانی

ایک — صرف دائیں ہاتھ کی چھنگلی کو بند کریں

دو — دائیں ہاتھ کی چھنگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو بند کریں

تین — دائیں ہاتھ کی چھنگلی، اس کے ساتھ والی اور درمیان والی انگلی کو بند کریں

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

چار

دائیں ہاتھ کی درمیان والی اور
اس کے برابر والی انگلی کو بند کریں

پانچ

صرف دائیں ہاتھ کی درمیان
والی انگلی کو بند کریں

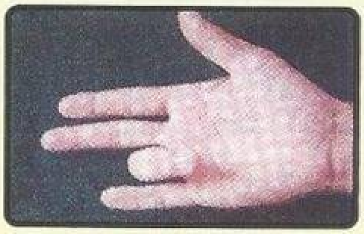

چھ

دائیں ہاتھ کی صرف چھنگلی
کے برابر والی انگلی بند کریں

www.peopleofsunnah.com

http://mujahid.xtgem.com

سات

دائیں ہاتھ کی صرف چھنگلی کو درمیان
میں رکھیں (نہ مکمل کھولیں نہ مکمل بند کریں)

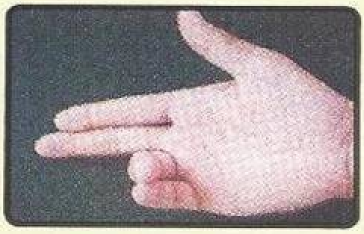

آٹھ

دائیں ہاتھ کی چھنگلی اور اس کے
ساتھ والی انگلی درمیان میں رکھیں

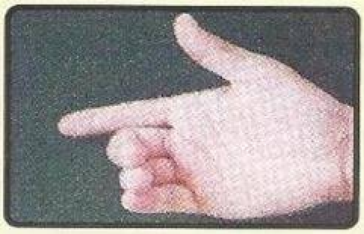

نو

دائیں ہاتھ کی چھنگلی، اس کے برابر
والی اور درمیان والی انگلی تینوں کو
درمیان میں رکھیں (نہ مکمل کھولیں نہ مکمل بند کریں)

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

دہائیوں کا بیان

دایاں ہاتھ
دہائیوں میں چھنگلی، اس کے برابر والی
اور درمیان والی انگلی کا کوئی دخل نہیں

بایاں ہاتھ
دہائیوں میں اس کا
کوئی دخل نہیں

دہائیاں — Tens

دس سے نوے تک

قاعدہ: صرف سیدھے ہاتھ کی دو انگلیوں کا استعمال
یعنی انگوٹھا اور شہادت والی انگلی

www.peopleofsunnah.com

http://mujahid.xtgem.com

دس
سبابہ یعنی شہادت والی انگلی کے ناخن کا سرا
ابہام کے اوپر کے جوڑ سے ملا کر حلقہ بنانا

بیس
ابہام یعنی (انگوٹھا) کے اوپر والے جوڑ سبابہ
(شہادۃ) کے نیچے والے جوڑ سے ملانا

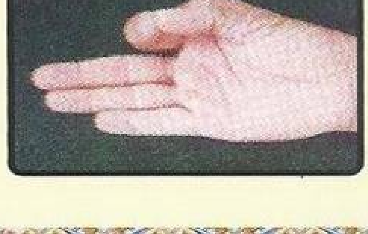

تیس
ابہام اور سبابہ کے سروں کو اس طور پر ملانا کہ
ابہام سیدھا ہو اور سبابہ کمان کی طرح ہو

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

چالیس

ابہام کے سرے کو سبابہ کے نیچے کے
پورے کی پشت سے ملانا

پچاس

ابہام کو ذرا ٹیڑھا کر کے ہتھیلی کے اس لکیر
پر رکھنا جو سبابہ اور ابہام کے درمیان ہو

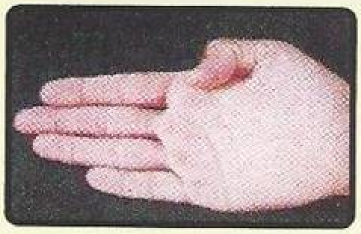

ساٹھ

سبابہ کے اوپر والے پورے کو ابہام کے ناخن
پر رکھنا اس طور پر کہ انگوٹھا نیچے کی طرف جھکا ہوا ہو

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

ستر

ابہام کے ناخن کے سرے کو سبابہ کے
اوپر والی لکیر (جوڑ) سے ملانا

اسی

سبابہ کے سرے کو ابہام کے جوڑ کے پشت پر رکھنا

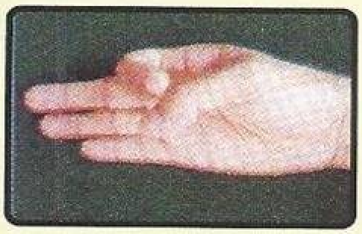

نوے

سبابہ کے سرے کو ابہام کے نیچے والے لکیر پر رکھنا

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

سینکڑوں کا بیان

دایاں ہاتھ

سینکڑے میں اس کا
کوئی دخل نہیں

بایاں ہاتھ

انگوٹھے اور شہادت والی انگلی کا
سینکڑے میں کوئی دخل نہیں

سینکڑہ — Hundreds

سو سے نو سو ننانوے تک

قاعدہ: صرف بائیں ہاتھ کی تین انگلیوں کا استعمال ہوتا ہے، سیدھے ہاتھ میں جن انگلیوں سے اکائیاں بنتی ہیں الٹے ہاتھ میں انہی انگلیوں سے سینکڑوں کا کام لیا جاتا ہے۔

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com

ایک سو صرف بائیں ہاتھ کی چھنگلی کو بند کریں

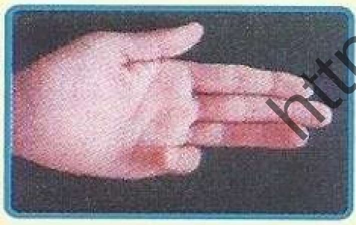

دو سو صرف بائیں ہاتھ کی چھنگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو بند کریں

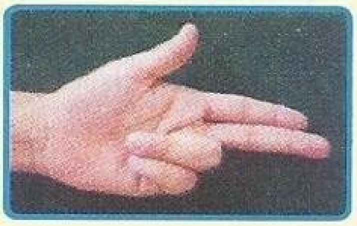

تین سو بائیں ہاتھ کی چھنگلی، اس کے ساتھ والی اور درمیان والی انگلی کو بند کریں

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

چار سو

درمیان والی اور
اس کے برابر والی انگلی کو بند کریں

پانچ سو

صرف درمیان والی انگلی کو بند کریں

چھ سو

صرف چھنگلی کے برابر والی انگلی بند کریں

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com

سات سو

بائیں ہاتھ کی صرف چھنگلی کو درمیان
میں رکھیں (نہ مکمل کھولیں نہ مکمل بند کریں)

آٹھ سو

بائیں ہاتھ کی چھنگلی اور اس کے
ساتھ والی انگلی درمیان میں رکھیں

نو سو

چھنگلی، ساتھ والی اور درمیانی انگلی کو درمیان
میں رکھیں (نہ مکمل کھولیں نہ مکمل بند کریں)

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

ہزاروں کا بیان

دایاں ہاتھ
ہزار میں اس کا کوئی دخل نہیں

بایاں ہاتھ
خنصر، بنصر اور وسطٰی کا
اس میں کوئی دخل نہیں

ہزار — Thousands

ایک ہزار سے لے کر نو ہزار نو سو ننانوے تک

قاعدہ : صرف اُلٹے ہاتھ میں انگوٹھے اور شہادت والی انگلی کا استعمال ہوگا، جیسا کہ سیدھے ہاتھ کی جن دو انگلیوں سے دھائیوں کا کام لیا جاتا تھا انہی سے بائیں ہاتھ میں ہزاروں کا عدد بنتا جائے گا۔

www.peopleofsunnah.com

http://mujahid.xtgem.com

ایک ہزار سبابہ یعنی شہادت والی انگلی کے ناخن کا سرا ابہام کے اوپر کے جوڑ سے ملا کر حلقہ بنانا

دو ہزار ابہام یعنی (انگوٹھا) کے اوپر والے جوڑ سبابہ (شہادۃ) کے نیچے والے جوڑ سے ملانا

تین ہزار ابہام اور سبابہ کے سروں کو اس طور پر ملانا کہ ابہام سیدھا ہو اور سبابہ کمان کی طرح ہو

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

چار ہزار
ابہام کے سرے کو سبابہ کے نیچے کے پورے کی پشت سے ملانا

پانچ ہزار
ابہام کو ذرا ٹیڑھا کر کے ہتھیلی کے اس لکیر پر رکھنا جو سبابہ اور ابہام کے درمیان ہو

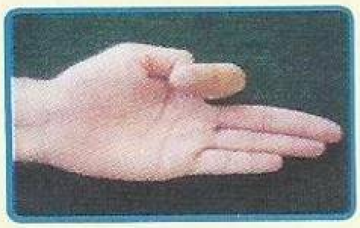

چھ ہزار
سبابہ کے اوپر والے پورے کو ابہام کے ناخن پر رکھنا اس طور پر کہ انگوٹھا نیچے کی طرف جھکا ہوا ہو

سات ہزار
ابہام کے ناخن کے سرے کو سبابہ کے اوپر والی لکیر (جوڑ) سے ملانا

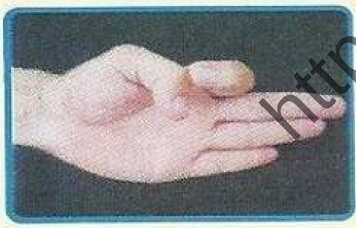

آٹھ ہزار
سبابہ کے سرے کو ابہام کے جوڑ کے پشت پر رکھنا

نو ہزار
سبابہ کے سرے کو ابہام کے نیچے والے لکیر پر رکھنا

دس ہزار
دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھا اٹھانا

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

پانچواں قاعدہ مرکب عدد

انہی اکائیوں کو دھائیوں سے سینکڑوں اور ہزاروں سے ملا کر الیٰ مالا نہایۃ لہ آخر تک لے جاسکتے ہیں۔

ملانے کے طریقے

پہلا طریقہ: اکائیوں کو دھائیوں سے ملانا

تفصیل: مثال کے طور پر دس کا طریقہ اپنا کر اس کے ساتھ چھنگلی اور ساتھ والی اور درمیان والی انگلی کا طریقہ بطور اکائی اپنایا جائے۔

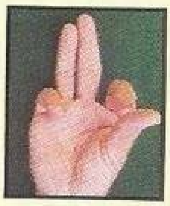

بترتیب: گیارہ سے ننانوے تک کا عدد بن جائے گا۔

مثال کے طور پر: (۱۱ تا ۹۹)

www.peopleofsunnah.com

دوسرا طریقہ: اکائیوں اور دھائیوں کو سینکڑوں سے ملانا

تفصیل: سینکڑوں کا طریقہ اپنا کر اس کے ساتھ اکائیوں اور دھائیوں کا طریقہ ملا کر سینکڑوں کا عدد مرکب بن جائے گا۔ یعنی ایک سو ایک سے لے کر نو سو ننانوے تک یہ طریقہ جاری ہوگا۔

مثال کے طور پر: (۱۰۱ تا ۹۹۹)

تیسرا طریقہ: اکائیوں اور دھائیوں اور سینکڑوں کا ہزار سے ملانا

تفصیل: ہزاروں کا طریقہ اپنا کر اس کے ساتھ اکائیوں، دھائیوں، سینکڑوں کا طریقہ ملایا جائے تو یہ ہزاروں کا مرکب عدد بن جائے گا۔

مثال کے طور پر: (۱۰۰۱ تا ۱۰۰۰۰)

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

دوسری فصل

01 ایک

02 دو

03 تین

04 چار

05 پانچ

06 چھ

07 سات

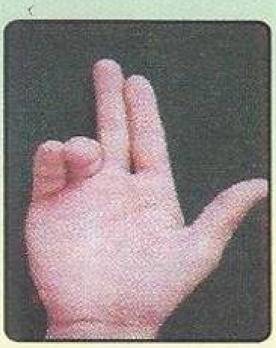

08 آٹھ

09 نو

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

10 دس

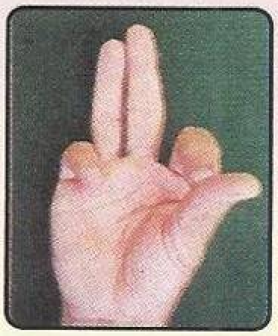

11 گیارہ

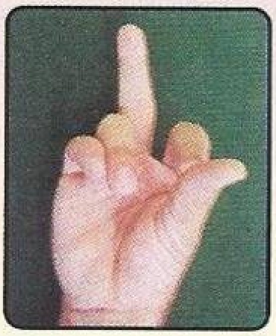

12 بارہ

13 تیرہ

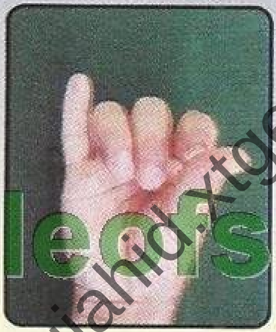

14 چودہ

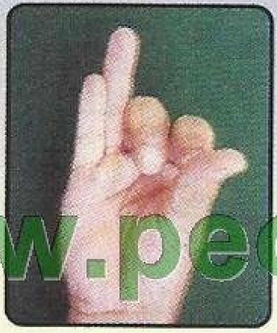

15 پندرہ

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com

16 سولہ

17 سترہ

18 اٹھارہ

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

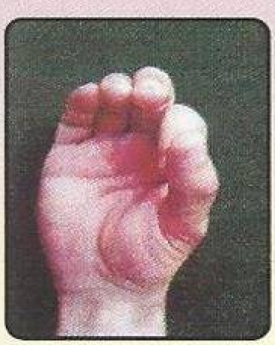

19 انیس

20 بیس

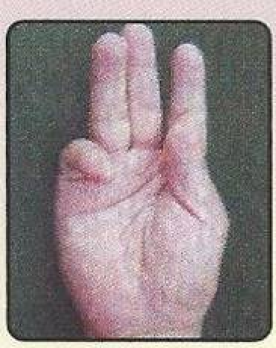

21 اکیس

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com

22 بائیس

23 تیئیس

24 چوبیس

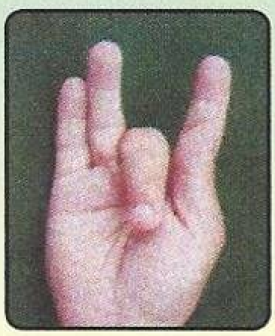

25 پچیس

26 چھبیس

27 ستائیس

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

28 اٹھائیس

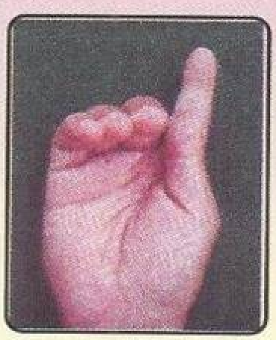

29 انتیس

30 تیس

www.peopleofsunnah.com

http://mujahid.xtgem.com

31 اکتیس

32 بتیس

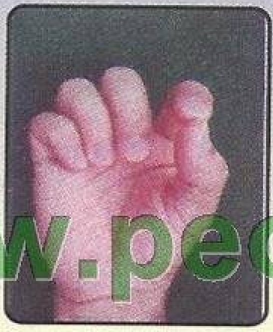

33 تینتیس

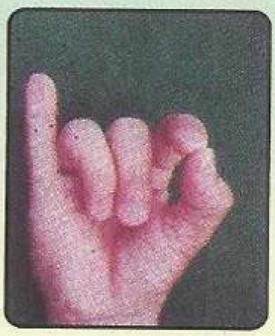

34 چونتیس

35 پینتیس

36 چھتیس

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

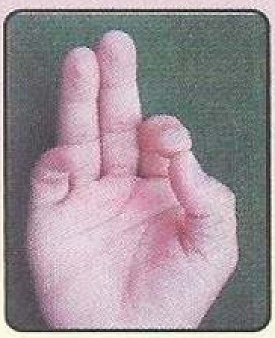

37 سینتیس

38 اڑتیس

39 انتالیس

40 چالیس

41 اکتالیس

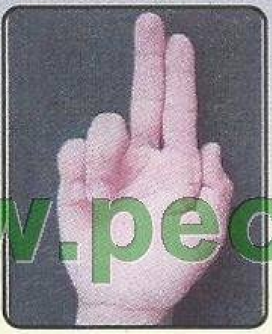

42 بیالیس

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com

43 تینتالیس

44 چوالیس

45 پینتالیس

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

46 چھیالیس

47 سینتالیس

48 اڑتالیس

49 انچاس

50 پچاس

51 اکاون

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com

52 باون

53 ترپن

54 چون

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

55 پچپن

56 چھپن

57 ستاون

58 اٹھاون

59 انسٹھ

60 ساٹھ

61 اکسٹھ

62 باسٹھ

63 تریسٹھ

http://mujahid.xtgem.com
www.peopleofsunnah.com

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

64 چونسٹھ

65 پینسٹھ

66 چھیاسٹھ

67 سڑسٹھ

68 اڑسٹھ

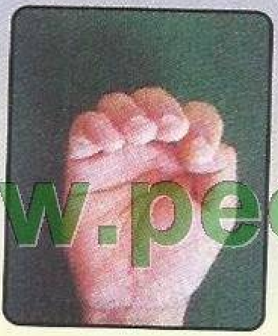
69 انہتر

70 ستر

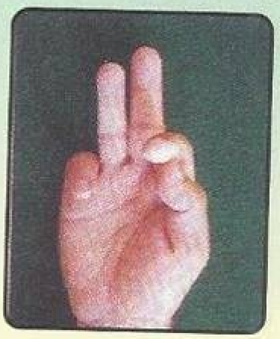
71 اکہتر

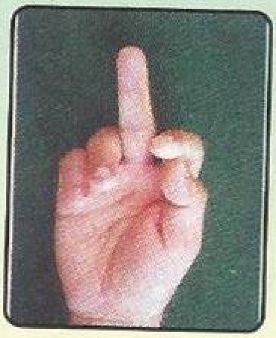
72 بہتّر

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

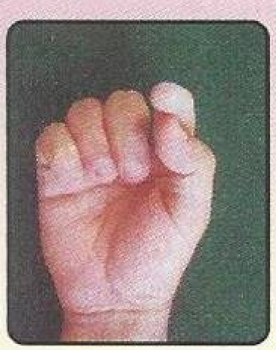

73 تہتر

74 چوہتر

75 پچھتر

76 چھہتر

77 ستتر

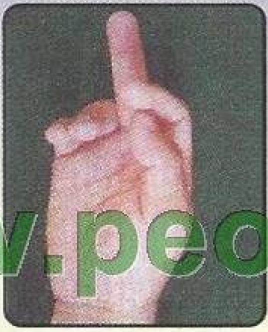

78 اٹھہتر

79 اناسی

80 اسی

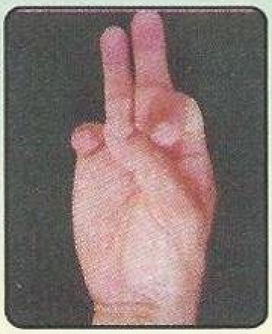

81 اکاسی

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

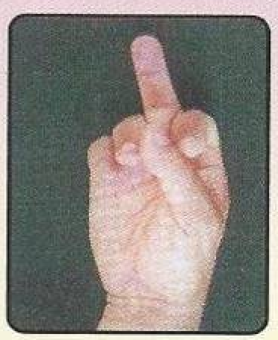

82 بیاسی

83 تراسی

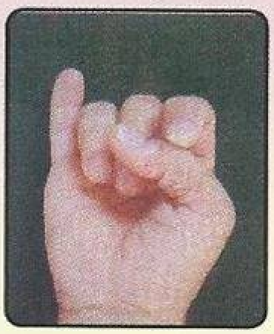

84 چوراسی

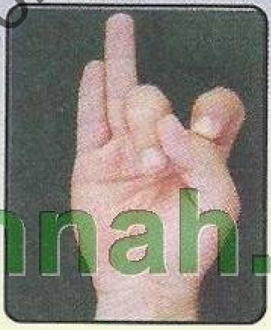

85 پچاسی

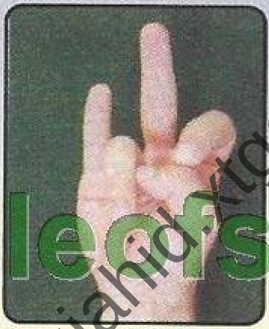

86 چھیاسی

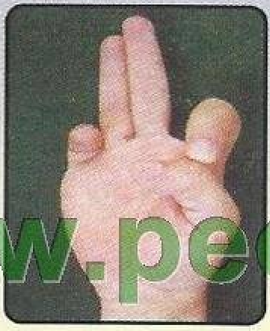

87 ستاسی

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com

88 اٹھاسی

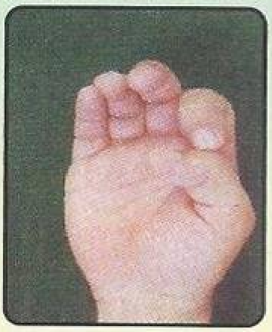

89 نواسی

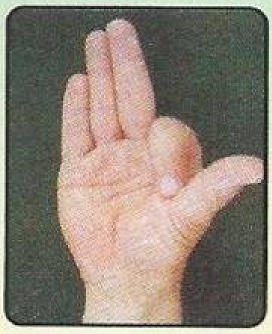

90 نوے

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

91 اکانوے

92 بانوے

93 ترانوے

94 چورانوے

95 پچانوے

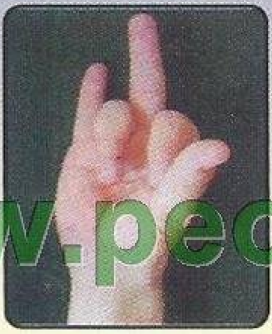

96 چھیانوے

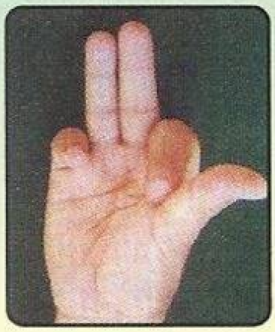

97 ستانوے

98 اٹھانوے

99 ننانوے

www.peopleofsunnah.com

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

100 سو

101 ایک سو ایک

102 ایک سو دو

103 ایک سو تین

104 ایک سو چار

105 ایک سو پانچ

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com

106 ایک سو چھ

107 ایک سو سات

108 ایک سو آٹھ

http://mujahid.xtgem.com

www.peopleofsunnah.com

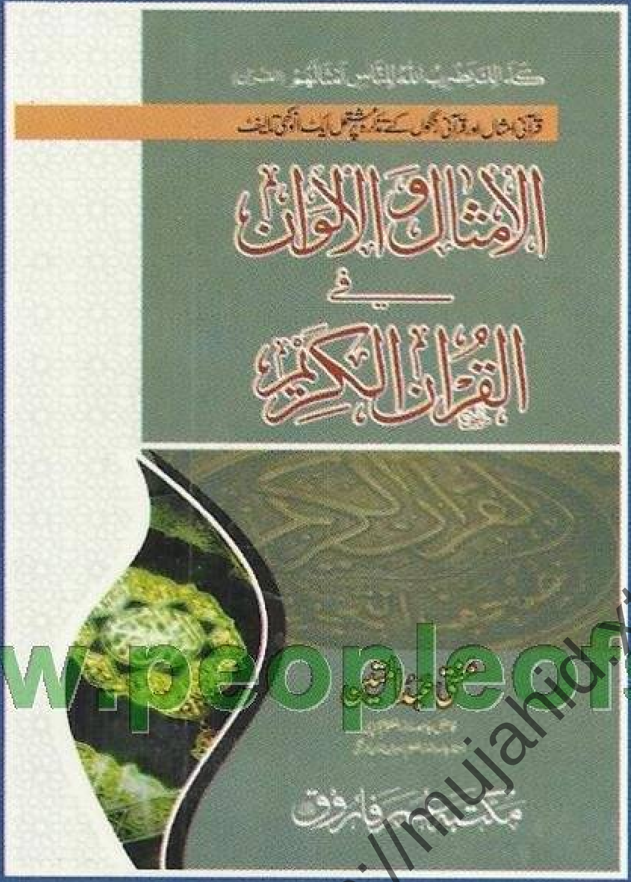

www.peopleofsunnah.com
http://mujahid.xtgem.com

مکتبہ عمر فاروق
4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی
Tel: 021-34594144 Cell: 0334-3432345

http://mujahid.xtgem.com